## سوال

(132) دفن میت کے بعد قبر پر اجتماعی دعا کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازہ کو دفنانے کے بعد اجتماعی دعا کا کیا حکم ہے ؟ (السائل ثناء اللہ محمد سموں منگیریہ ضلع بدین سندھ) (۱۱ستمبر۱۹۹۲ء)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دفن کے بعد میت کے لیے دعاء مغفرت کرنا اسوۂ رسول ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عمل سے ثابت ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :

'كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ اِسْتَغْفِرُوا لِاَخِيْكُمْ ثُمَّ سَلُوالَهُ بِالتَّثْبِيتِ فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ' (سنن ابی داود، بابُ الِاسْتِغْفَارِ عِنْدَ الْقَبْرِ لِلْمَيِّتِ فِي وَقْتِ الِانْصِرَافِ، رقم : ۳۲۲۱، وقال العزیزی اسنادہ حسن)

''یعنی نبی ﷺ دفنِ میت سے فارغ ہو کر قبر پر کھڑے ہوتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لیے دعا بخشش کرو۔ پھر اس کے لیے اللہ کے حضور ثابت قدمی کی درخواست کرو وہ اس وقت سوال کیا جاتا ہے۔''

حدیث ہذا محتمل ہے کہ دعائے استغفار انفرادی ہو یا اجتماعی ہاتھ اٹھا کر ہو یا بلا ہاتھ اٹھانے کے۔ البتہ احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ انفرادی طریقہ کو اپنایا جائے اور ہاتھ اٹھانا بھی ضروری نہیں۔ اس کے بغیر بھی ہو سکتی ہے اگرچہ ہاتھ اٹھانا جائز ہے۔ کما سبق

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:174**